سوال

(662) عورت کا رضاعی سُسر سے پردہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کا اپنے خاوند کے رضاعی باپ کے سامنے اپنا چہرہ کھولنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کے منتخب کردہ ترجیح والے قول کے مطابق عورت کا اپنا چہرہ شوہر کے رضاعی باپ کے سامنے ظاہر کرنا جائز ہے کیونکہ اللہ کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ"[1]

"رضاعت سے اتنے ہی رشتے حرام ہوتے ہیں جتنے رشتے نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔"

اور خاوند کا باپ نسبی اعتبار سے اپنے بیٹے کی بیوی پر حرام نہیں بلکہ وہ سسرالی رشتے کے سبب حرام ہے، اس لیے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے:

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ ... ٢٣ ... سورة النساء

"اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشتوں سے ہیں۔"

اور رضاعی بیٹا صلبی بیٹا تو نہیں، اسی بنا پر جب عورت کے خاوند کا کوئی رضاعی باپ ہو اس کے نزدیک عورت کو پردہ کرنا اور اپنے چہرے کو چھپانا واجب ہے۔ اگر یہ فرض کیا جائے کہ وہ اس کے رضاعی بیٹے سے الگ ہو جائے تو خاوند کے رضاعی باپ کے لیے احتیاطی طور پر جائز نہیں ہوگی کیونکہ یہ اکثر علماء کا خیال ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (2502) صحیح مسلم رقم الحدیث (1447)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 594

محدث فتویٰ